نرم دل اور محبت بکھیرنے والے
خوش قسمت لوگ

از: عائشہ أمۃ النور بنت جمیل الدین

نرم دل اور محبت بکھیرنے والے خوش قسمت لوگ

اس دنیا میں کچھ نیک لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ جہاں بھی جائیں وہاں کے ماحول کو سکون، محبت اور خیر خواہی سے بھر دیتے ہیں، ان کے ساتھ بیٹھنے والا مطمئن ہو جاتا ہے، ان سے بات کرنے والا خوش ہو جاتا ہے، اور ان کے قریب رہنے والا خود کو بوجھل نہیں بلکہ ہلکا اور پُر سکون محسوس کرتا ہے، الغرض وہ سراسر خود اور دیگر لوگوں کے لیے باعثِ خیر ہوتے ہیں۔ یہ وہ نرم دل اور آسان مزاج لوگ ہیں جو دوسروں کے لیے رحمت اور راحت و سکون کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

ایسے ہی لوگوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے جہنم سے نجات کی بشارت دی۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **«ألا أُخبرُكم بمن يُحرَّمُ على النارِ، أو بمن تحرُمُ عليه النارُ؟ على كلِّ قريبٍ، هيِّنٍ سهلٍ»**[1]

"کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کی خبر نہ دوں جو جہنم کی آگ پر یا جہنم کی آگ اُن پر حرام ہے؟ (پھر فرمایا) لوگوں کے قریب رہنے والے، آسانی کرنے والے، اور نرم اخلاق والے پر جہنم کی آگ حرام ہے۔"

یہ خوش نصیب لوگ نہ صرف اپنے اخلاق سے دوسروں کے دل جیت لیتے ہیں بلکہ اپنی نرم دلی اور محبت بھری طبیعت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے بھی مقرب بن جاتے ہیں۔ وہ بڑوں کا احترام کرتے ہیں، چھوٹوں پر شفقت کرتے ہیں اور لوگوں کی خدمت کو سعادت سمجھتے ہیں۔

"نرم دلی" محض ایک صفت نہیں بلکہ یہ رحمتِ الٰہی کی پہچان ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی

١۔ السلسلة الصحيحة: ٩٣٨، وسنن الترمذي: ٢٤٨٨، "صحيح" بمجموع طرقه

کریم ﷺ کے اخلاق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:«فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ...»[2]

" اللہ کی رحمت ہی ہے کہ آپ ان کے لیے نرم دل ہیں، اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے بکھر جاتے۔ لہذا آپ ان سے درگزر فرمائیں اور ان کے لیے استغفار کریں۔"

نبی کریم ﷺ جو صاحب خلق عظیم تھے، اللہ تعالیٰ اپنے اس پیغمبر پر ایک احسان کا ذکر فرمارہاہے کہ آپ کے اندر جو نرمی اور ملائمت ہے یہ اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی کا نتیجہ ہے اور یہ نرمی دعوت و تبلیغ کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اگر نبی کریم ﷺ کے اندر یہ نہ ہوتی بلکہ اس کے برعکس آپ تند خو اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ کے قریب ہونے کے بجائے، آپ سے دور بھاگتے۔[3]

نرم دل لوگوں کی پہچان اور ان کی چند خوبیاں:

۱۔ ان سے بات کرنا آسان ہوتا ہے۔

۲۔ وہ دوسروں کی ضرورتوں کو خوش دلی سے پوری کرتے ہیں۔

۳۔ اُن کے قریب رہنے سے سکون ملتا ہے۔

۴۔ وہ دوسروں کی خطاؤں کو جلد معاف کر دیتے ہیں۔

۵۔ ان کے اخلاق میں عاجزی، تحمل اور خیر خواہی نمایاں ہوتی ہے۔

۶۔ اُنہیں راضی کرنا (منانا) آسان ہے۔

۲۔ آل عمران : ۱۵۹

۳۔ تفسیر احسن البیان : مذکورہ آیت کی تفسیر

۷۔ ان سے کچھ مانگنا آسان ہوتا ہے۔

نرم دلی کے بعض فوائد:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کا حصول:

اللہ تعالیٰ نرمی اور آسانی پیدا کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ»[4]

"اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے، اور نرمی کی بنا پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سخت مزاجی کی بنا پر عطا نہیں فرماتا، وہ اس کے علاوہ کسی بھی اور بات پر اتنا عطا نہیں فرماتا۔"

۲۔ لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانا:

نرم دل انسان جہاں بھی جاتا ہے، لوگ اسے اپنا دوست، ہمدرد اور قریب ترین ساتھی سمجھتے ہیں، اس کے اخلاق دلوں کو جوڑنے والے ہوتے ہیں۔

۳۔ دعاؤں کا خزانہ:

نرم دلی اور خدمت خلق کی وجہ سے لوگ خوش ہو کر دعائیں دیتے ہیں جو کہ انسان کی دنیا و آخرت میں سربلندی اور نجات کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

---

٤ ـ صحيح مسلم : ٢٥٩٣

۴۔ معاشرتی سکون اور محبت کا ذریعہ:

نرم دل لوگ رشتوں کو باندھنے والے ہوتے ہیں، خاندان، محلے اور معاشرے کو امن و سکون فراہم کرتے ہیں۔

۵۔ دل کا اطمینان اور سکون:

جو شخص دوسروں پر آسانی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون اور اطمینان عطا فرماتا ہے، نرم مزاج انسان چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھتا نہیں بلکہ اس کا دل ہلکا اور پُر سکون رہتا ہے۔

٦۔ بڑوں کا احترام اور چھوٹوں کی شفقت کا حصول:

نرم دل لوگ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت کرتے ہیں، اس کی بدولت معاشرے میں اُنہیں عزت اور محبت حاصل ہوتی ہے۔

۷۔ بڑھاپے میں سہارا:

جو شخص جوانی میں نرم دلی اور خدمت کا عادی ہوتا ہے، بڑھاپے میں لوگ خود بخود اس کا سہارا اور عزت و تکریم کرنے لگتے ہیں۔

۸۔ اعمال میں حُسن و خوبصورتی:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ»[۵]

"نرمی جس چیز میں بھی ہو اس کو زینت بخش دیتی ہے اور جس سے بھی نکال دی جائے اسے بدصورت کر دیتی ہے۔"

۵۔ صحيح مسلم : ٢٥٩٤

۹۔ مشکل وقت میں اللہ تعالیٰ کی مدد:

جو لوگ دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے دنیا و آخرت میں آسانیاں پیدا کرتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ فِي الدُّنْيَا يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ»[٦]

"جس نے دنیا میں کسی تنگ دست کے ساتھ آسانی کی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں اس کے ساتھ آسانی کرے گا۔"

۱۰۔ آخرت میں بلند درجہ:

نرم دلی، حلم اور رفق کی بدولت انسان نہ صرف جہنم سے بچتا ہے بلکہ جنت کے اعلیٰ درجات کا مستحق بھی بن سکتا ہے۔

خلاصہ: آج کے زمانے میں ہر چیز میں سختی، ہر چھوٹی بات پر غصہ اور بے صبری عام ہو چکی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر قطع تعلقی، لڑائی جھگڑا اور دل آزاری بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ ایسے حالات میں اگر ہم نرم دلی، معاف کرنے اور آپس میں محبت بانٹنے کی صفت اپنائیں تو معاشرہ خوشی، سکون اور بھائی چارے کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

یاد رکھیں! کہ نرم دلی اور نرم مزاجی کمزوری نہیں، بلکہ یہ ایک مؤمن کی اصل طاقت اور پہچان ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں، ان کے دل جیتتے ہیں اور اپنی نرمی و محبت کے ذریعے جنت کا راستہ بناتے ہیں۔

اللہ رب العالمین ہمیں ان لوگوں میں شامل فرمائے جن پر جہنم کی آگ حرام کر دی گئی

٦۔ سنن الترمذي: ١٩٣٠، صحيح الإسناد

ہے، نیز نرم دلی جیسی عظیم صفت کو اپنانے کی توفیق دے، اور دوسروں کے لئے آسانی اور رحمت کا ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

از: عائشہ أمۃ النور بنت جمیل الدین